تابش عالم یا تافیف عالم، نام رکھنا کیسا ہے؟

مجیب: محمدعرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر:WAT-1326

تاریخ اجراء:09جمادی الاخریٰ1444ھ/02جنوری2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا بیٹا پیدا ہوا ہے، اس کا نام تابش عالم یا تافیف عالم رکھنا چاہ رہے ہیں، اس بارے میں رہنمائی کردیجئے۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

تابش عالم نام رکھ سکتے ہیں لیکن تافیف عالم نام معنی کے لحاظ موزوں نہیں ہے، لہذا یہ نام نہ رکھا جائے۔اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

تابش کا معنی: گرمی، حرارت، تپش، چمک، دھوپ کی چمک، روشنی وغیرہ ہے۔(فرہنگ آصفیہ، ج01، صفحہ543، مطبوعہ: لاہور)

اور لفظ "عالَم" میں اگر لام پر زبر ہو تو اس کا مطلب ہے: "دنیا۔" تو اس اعتبار سے "تابش عالم" کا مطلب ہوگا: "دنیا کی چمک، دنیا کی روشنی وغیرہ۔"

اور اگر لفظ "عالِم" میں لام کے نیچے زیر ہو تو اس کا مطلب ہے: "علم والا، جاننے والا۔" تو اس اعتبار سے "تابش عالم" کا مطلب بنے گا: "علم والے کی روشنی۔"

تو تابش عالم کے دونوں اعتبار سے معانی مناسب ہیں۔ لہذا دونوں اعتبار سے یہ نام رکھ سکتے ہیں۔

اور تافیف کا معنی: "غم اور بے قراری کی وجہ سے اف اف کہنا۔" (المنجد، صفحہ31، مطبوعہ: لاہور)

اور یہ معنی مناسب نہیں ہیں، لہذا اس کے ساتھ نام نہ رکھا جائے۔

نوٹ: بہتر یہ ہے کہ بچے کا اصل نام "محمد" رکھیں تاکہ نامِ محمد کی فضیلت اور برکتیں بھی حاصل ہوجائیں اور پکارنے کے لئے "تابش عالم"، یوں مکمل نام "محمد تابش عالم" ہوجائے گا۔ اور اس میں بھی بہتر یہ ہے کہ بچے کا نام نیک لوگوں میں سے کسی کے نام پر رکھا جائے کہ حدیث پاک میں اس کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

کنزالعمال میں بحوالہ رافعی عن ابی امامۃ روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:"من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة"ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔(کنز العمال،ج16،ص422،مؤسسۃ الرسالۃ،بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے"قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن اھ"ترجمہ: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ،ج6،ص417،دار الفکر،بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net